Media Update

18 January 2023

UNICEF

PRESS RELEASE

Pakistan's rains may have stopped, but children are still dying - UNICEF

This is a summary of what was said by UNICEF Representative in Pakistan, Abdullah Fadil – to whom quoted text may be attributed - at yesterday's press briefing at the Palais des Nations in Geneva

GENEVA/ISLAMABAD, 18 January 2023- "The rains have ended; and sadly, to a great degree, so has media attention. And yet 4 million children fight for survival near contaminated and stagnant flood waters.
"With homes destroyed, they are suffering a bitter winter, without decent shelter.

"You will have all seen the images that tell this heartbreaking story: villages turned into islands; children turned into orphans; families still living under scraps of plastic in literally freezing conditions.

"The numbers also tell a story – the story of an ongoing nightmare for the children of Pakistan.

"In the flood-affected districts, about 1.6 million children were already suffering from severe acute malnutrition, while another six million children suffer from stunting, a condition that can cause irreversible damage to children's brains, bodies and immune systems. Post floods, UNICEF expects this situation to have worsened exponentially.

"Twenty-seven thousand schools have been washed away. And despite the ongoing tragedy, despite all the young lives at stake, UNICEF's current appeal

of US$173 million is less than half funded. This is notwithstanding our work across almost every sector, reaching millions of children.

"Yes, last week, international donors pledged over US$9 billion to help Pakistan recover from the catastrophe. This is a very generous move. But children must be at the centre of recovery, rehabilitation and reconstruction efforts.

"Real economic recovery and sustained growth can only be achieved if we make the necessary investments to meet the immediate and longer-term needs of children.

"It is also imperative that we invest in building human capital and resiliency, particularly in rural Sindh and Balochistan where much of the devastation occurred. These vulnerable communities need reliable access to essential services such as healthcare, nutrition, education, protection, hygiene, and sanitation, especially those in remote and underserved communities.

"Pakistan is a known climate hotspot, and it is only a matter of time before another large-scale climate disaster strikes the country's children. We need flexible funding to double our efforts today; and long-term investment that addresses persistent inequities that girls and boys have faced for far too long. Thank you."

#####

Notes for editors:

Additional action by UNICEF in Pakistan
UNICEF's mobile health, nutrition and water teams continue to provide lifesaving support to affected children and families. Together with partners, UNICEF is providing items such as warm clothing kits, jackets, blankets and quilts, aiming to reach nearly 200,000 people. We have also screened more than 800,000 children for malnutrition; 60,000 were identified as suffering from Severely Acute Malnutrition and referred for treatment. UNICEF health interventions have reached nearly 1.5 million people with primary health care services and 4.5 million children have been immunized against Polio and 1 million against measles in flood-hit districts. We have also provided more than one million people with access to safe drinking water, one million with hygiene kits, and have established 996 Temporary Learning Centers.

Multimedia materials (photos and b-roll) available here

Find out more about UNICEF's response to the floods in Pakistan here
Latest Pakistan Humanitarian Situation Report here

About UNICEF
UNICEF works in some of the world's toughest places, to reach the world's most disadvantaged children. Across more than 190 countries and territories, we work for every child, everywhere, to build a better world for everyone.
Follow UNICEF on Twitter, Facebook, Instagram and YouTube

For more information, please contact:
Abdul Sami Malik, UNICEF Pakistan, +92 300 855 6654 / asmalik@unicef.org
James Elder | UNICEF Spokesperson, Geneva +41799415298 / jelder@unicef.org
Joe English, UNICEF New York, +1 917 893 0692 / jenglish@unicef.org

پاکستان میں بارشیں تھم گئی ہیں مگر بچوں کی اموات اب بھی ہو رہی ہیں: یونیسف

مندرجہ ذیل متن پاکستان میں یونیسف کے سربراہ ، عبداللہ فاضل کی جنیوا میں پالس ڈیس نیشنز میں آج کی پریس بریفنگ کے دوران کی گئی گفتگو کا خلاصہ ہے ، جو ان سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔

جنیوا/اسلام آباد، 18 جنوری 2023: ''بارشیں ختم ہو گئی ہیں اور افسوس کی بات یہ ہے کہ میڈیا کی توجہ بھی بہت حد تک ختم ہوچکی ہے۔ حالانکہ 40 لاکھ بچے آلودہ اور کھڑے سیلابی پانی کے کنارے اپنی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔'' یہ بات پاکستان میں یونیسف کے سربراہ، عبداللہ فاضل نے جنیوا میں پالس ڈیس نیشنز میں آج ایک پریس بریفنگ کے دوران کہی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان بچوں کے گھر تباہ ہوچکے ہیں اور وہ مناسب پناہ گاہ سے محروم ہیں جبکہ انہیں سخت سردی کا سامنا ہے۔

''آپ سبھی نے وہ دل دہلا دینے والی تصاویر دیکھی ہوں گی جن میں دیکھا جاسکتا ہے کہ گاؤں جزیروں میں بدل گئے ہیں، بچے یتیم ہو گئےاور خاندان اب بھی خون جما دینے والی سردی میں چند پلاسٹک کے ٹکڑوں کے نیچے پناہ لیے ہوئے ہیں۔ اعدادو شمار بھی ایک ایسی صورت حال کی نشاندہی کررہے ہیں جو پاکستان کے بچوں کے لیے کسی ڈراونے خواب سے کم نہیں ہے۔

''سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں، تقریبا 16 لاکھ بچے پہلے ہی شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، جبکہ دیگر 60 لاکھ بچے نشوونما میں کمی کا شکار ہیں، ایک ایسی حالت جو بچوں کے دماغ، جسم اور مدافعتی نظام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ یونیسف کو خدشہ ہے کہ سیلاب کے بعد یہ صورتحال ابتر ہوئی ہے۔

اس کے علاوہ پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ستائیس ہزار اسکول بہہ گئے ہیں، مگر اس مسلسل المیے اور تمام نوجوانوں کی زندگیاں داؤ پر لگنے کے باوجود، یونیسف کی جانب سے کی گئی 173 ملین امریکی ڈالر کی اپیل کاصرف آدھا حصہ موصول ہوا ہے۔ پاکستان کے تقریبا ہر شعبے میں اور لاکھوں بچوں کو فائدہ پہنچانے والے ہمارے اقدامات کے باوجود یہ صورت حال حوصلہ افزا نہیں ہے ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ گزشتہ ہفتے بین الاقوامی عطیہ دہندگان نے پاکستان کو اس تباہی سے نکلنے میں مدد کے لیے 9 ارب ڈالر سے زائد امداد دینے کا وعدہ کیا ہے ، جو کہ ایک بہت ہی فراخدلانہ اقدام ہے، لیکن بحالی اور تعمیر نو کی کوششوں میں بچوں کو دیگر امور پر اولیت دینی چاہیے۔حقیقی معاشی بحالی اور پائیدار ترقی صرف اسی صورت میں حاصل کی جاسکتی ہے جب ہم بچوں کی فوری اور طویل مدتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ضروری سرمایہ کاری کریں۔

عبداللہ فاضل نے مزید کہا کہ یہ ضروری ہے کہ ہم انسانی وسائل کے فروغ اور استحکام میں سرمایہ کاری کریں، خاص طور پر دیہی سندھ اور بلوچستان میں جہاں زیادہ تباہی ہوئی ہے۔ زیادہ خطرات کے شکار ان علاقوں، خاص طور پر دور دراز اور پسماندہ جگہوں میں آباد لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال، غذائیت، تعلیم، تحفظ، حفظان صحت اور صفائی ستھرائی جیسی ضروری خدمات تک قابل اعتماد رسائی کی ضرورت ہے ۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلی کا مرکز ہے اور ہوسکتا ہے کہ جلد ہی اس ملک کے بچوں کو ایک اور بڑے پیمانے کی موسمیاتی آفت کا سامنا کرنا پڑے۔ ہمیں آج اپنی کوششوں کو دوگنا کرنے کے لئے مستحکم مالیاتی مدد اور طویل مدتی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے جو اس مستقل عدم مساوات کے مسئلہ کو حل کرسکے جو ان علاقوں میں لڑکیوں اور لڑکوں کو طویل عرصے سے درپیش ہے۔

#####

ایڈیٹرز کے لئے نوٹ:

یونیسف کی جانب سے پاکستان میں کیے گئے اضافی امدادی اقدامات

یونیسف کی موبائل ہیلتھ، نیوٹریشن اور واٹر ٹیمیں متاثرہ بچوں اور خاندانوں کو زندگی بچانے والی مدد فراہم کر رہی ہیں۔ شراکت داروں کے ساتھ مل کر یونیسف گرم کپڑوں کی کٹس، جیکٹس، کمبل اور رضائی جیسی اشیاء فراہم کر رہا ہے، جس کا مقصد تقریبا 200،000 افراد تک مدد پہنچانا ہے۔ ہم نے 800,000 سے زیادہ بچوں کی غذائی قلت کی جانچ بھی کی ہے۔ ان میں سے 60,000 افراد شدید غذائی قلت کا شکار تھے اور انہیں مزید علاج کے لیے ریفر کیا گیا ہے۔ یونیسف نے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں تقریبا 1.5 ملین افراد کو ابتدائی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کی ہیں اور 4.5 ملین بچوں کو پولیو اور 10 لاکھ بچوں کو خسرہ کے خلاف حفاظتی قطرے پلائے گئے ہیں۔ ہم نے دس لاکھ سے زائد افراد کو پینے کے صاف پانی تک رسائی اور دس لاکھ افراد کو حفظان صحت کی کٹس فراہم کیں جبکہ 996 عارضی تعلیمی مراکز قائم کیے ہیں۔

ملٹی میڈیا مواد (تصاویر اور بی رول) یہاں دستیاب ہیں

پاکستان میں سیلاب سے نمٹنے کے لیے یونیسف کے اقدامات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں

پاکستان کی انسانی صورتحال کی تازہ ترین رپورٹ یہاں ہے

یونیسف کے بارے میں

یونیسف دنیا کے سب سے زیادہ پسماندہ بچوں کی مدد کے لئے دنیا کے مشکل ترین مقامات پر خدمات انجا م دیتا ہے- 190 سے زیادہ ممالک اور خطوں میں، ہم ہر بچے کے لئے ہر جگہ، ہر ایک کے لئے ایک بہتر دنیا کی تعمیر کے لئے کام کرتے ہیں- براہ کرم ہماری ویب سائٹ دیکھیے!

www.unicef.org/pakistan

یونیسف کو ٹویٹر, فیس بک اور انسٹاگرام فالو کریں

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

عبدالسمیع ملک، یونیسف پاکستان ، ٹیلی فون؛0300 8556654 ، ای میل asmalik@unicef.org

جیمز ایلڈر- ترجمان یونیسف ، جنیوا، +41799415298، jelder@unicef.org

جو انگلش، یونیسف نیو یارک، +19178930692 / jenglish@unicef.org